سوال

(772)قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کے تلف کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کے ضعیف پرزوں کوتلف کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے۔ نیز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے جلانے کے فعل کی دلیل سنت نبوی ﷺ سے ہے۔ ؟ دفن کرنا یا دریابُرد کرنا کیساہے؟ (سائل) (۸ نومبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق یا پُرزوں کوکسی محفوظ مقام پر دفن کردیاجائے یاکسی کنوئیں یا نہر وغیرہ میں ڈال دیا جائے یا اوراق کو دھوڈالا جائے۔فتنے کا ڈر نہ ہو تو جلانے کا بھی جواز ہے۔چنانچہ اسماعیلی کی روایت میں ہے: ’أَنْ تُمحَی أَوْتُحْرَقَ۔‘

یعنی ’’اوراق کوتلف کردیا جائے یا جلادیا جائے۔‘‘

شارح ’’صحیح بخاری‘‘ ابن بطال نے کہا۔ اس حدیث سے معلوم ہواکہ جن کتابوں میں اللہ کا نام لکھا ہوا ہوان کوآگ سے جلا دینا جائز ہے۔ اور اس میں ان کا اکرام ہے اور پاؤں کے نیچے آنے سے بچاؤ ہے۔ طاؤس نے کہا جن چٹھیوں میں ’’بسم اللہ‘‘ لکھی ہوتی تھی انھیں اٹھا کر کے جلا دیا جاتا تھا۔ عروہ نے بھی اسی طرح کیا۔ البتہ ابراہیم نے اس فعل کو مکروہ سمجھا ہے۔ (فتح الباری:۹/۲۱)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا فعل حفاظت ِقرآن کی نصوص کے پیش نظر تھا۔ اسی بناء پر فعل ہٰذا کوحضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی مستحسن سمجھا تھا۔ (فتح الباری:۹/۲۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،تلاوۃِ قرآن : صفحہ:540